ہر اعتبار سے اس کام کے لیے موزوں ہیں۔ ڈاکٹر اعجاز حسن قریشی صاحب ایک عرصۂ دراز تک المانیہ کی مختلف یونیورسٹیوں سے مستفید ہو کر پاکستان تشریف لائے ہیں۔ جناب ظفر اللہ خاں اور طاہر قادری صاحب کو اس نوعیت کے کاموں کا وسیع تجربہ ہے۔ اسی طرح ادارہ کے دوسرے ارکان بھی اصحابِ علم ہیں۔ چنانچہ ان کی باہمی کوششوں سے جو چند شمارے ابھی منظرِ عام پر آئے ہیں وہ اس کے روشن مستقبل کی پوری طرح غمازی کرتے ہیں۔ طباعت اور کتابت کا معیار نہایت بلند ہے۔

مجلۂ علومِ اسلامیہ | مدیر: ڈاکٹر مختار الدین صاحب۔ شائع کردہ: ادارہ علوم اسلامیہ، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ۔ صفحات ۲۲۱۔ وقفہ اشاعت چھ ماہ۔

مسلم قوم پر جب زوال آیا تو وہ بڑا ہمہ گیر تھا۔ اس کے طاری ہو جانے کے بعد مسلمان نہ صرف سیاسی طور پر مغلوب ہوئے بلکہ وہ فکری میدان میں بھی ہمت ہار کر بیٹھ گئے۔ تلاش و جستجو جس کے لیے وہ پوری تاریخ میں ایک ممتاز اور نمایاں مقام کے حامل تھے اس کو انہوں نے ترک کر دیا اور دوسروں کی تحقیقات کو آنکھیں بند کر کے قبول کرنے لگے۔

اب جبکہ مسلمانوں نے ایک نئی کروٹ لی ہے تو ان کے اندر تحقیق کا ذوق بھی کسی قدر نمایاں ہونا شروع ہوا ہے۔ زیرِ تبصرہ رسالہ اسی ذوق کا ایک نہایت اچھا مظہر ہے۔ موشحۃ الشاعرۃ الاندلسیہ نزہون، فرہنگ ابوحفص سعدی، میر جمال الدین حسین انجو شیرازی۔ نفقی اور جہانگیر، کامی شیرازی، رسالہ عرّام بن الاصبغ السلمی، مسعودی کی عجائب الدنیا کا نسخۂ علی گڑھ، میر علاء الدولہ کامی قزوینی، محمود بن علی الاستاد الظاہری، ترکی کا ایک غیر معروف کتب خانہ معرفۃ المذاہب ـــ یہ ہیں وہ چند عنوانات جن پر مغرب و مشرق کے محققین نے قلم اٹھایا ہے۔ جن حضرات کو اس نوعیت کے مضامین سے دلچسپی ہو ان کے لیے یہ رسالہ بڑا قیمتی اور معلومات افزا ہے۔

الرائد | پندرہ روزہ عربی نشرہ (بلیٹن) ہے، جو چار صفحات پر مشتمل دار العلوم ندوۃ العلماء